مطبوعات

ISLAM AND THE WORLD تالیف: مولانا ابوالحسن صاحب ندوی۔ مترجم: ڈاکٹر آصف علی قدوائی۔ شائع کردہ: اکادمی آف اسلامک ریسرچ اینڈ پبلیکیشنز۔ ۶۵۔ ریلوے روڈ لاہور۔ ملنے کا پتہ: القادر ۱۴، ایمپرس روڈ، لاہور۔ ۵۔ قیمت ۴ روپے صفحات ۱۹۴۔

زیر تبصرہ کتاب فاضل مصنف کی مشہور تصنیف ماذا خسر العالم بانحطاط المسلمین کا انگریزی ترجمہ ہے۔ یہ کتاب سب سے پہلے ۱۹۵۰ء میں مصر سے شائع ہوئی اور اس کا دنیائے عرب میں بہت زیادہ خیر مقدم کیا گیا۔ اس کے بعد مولانا محترم نے کتاب کی افادیت کے پیش نظر اسے خود ہی نہایت سلیقے کے ساتھ اردو کے سانچے میں ڈھالا۔ اس فاضلانہ تصنیف کے عربی اور اردو میں متعدد ایڈیشن شائع ہو چکے ہیں اور اب ڈاکٹر آصف علی قدوائی صاحب نے اس کا انگریزی میں ترجمہ کر کے اس کی افادیت کا حلقہ اور بھی وسیع کر دیا ہے۔ اس دور میں جب کہ مغربی علوم و فنون نے نئے انداز کی جہالت اور مادی تہذیب نے نئی قسم کی وحشت اور جدید ترقی نے ایک ایسی روشنی پھیلا رکھی ہے جس میں جہنم کی آنچوں کا اثر ہے، یہ کتاب نہایت مفید ثابت ہو سکتی ہے۔ کتاب کا ترجمہ شستہ اور رواں ہے۔ اور معیار طباعت نہایت عمدہ ہے۔ ہم اس فاضلانہ تصنیف کے مطالعہ کی پُرزور سفارش کرتے ہیں۔

حیات امام احمد بن حنبلؒ تالیف: محمد ابو زہرہ، پروفیسر لا کالج، فواد یونیورسٹی، مصر ترجمہ: جناب سید رئیس احمد جعفری۔ ناشر: المکتبۃ السلفیہ، شیش محل روڈ، لاہور و المکتبۃ الرحمانیہ، ۱۲-۱ اے شاہ عالم مارکیٹ۔ قیمت دس روپے۔ صفحات ۵۰۴۔

امام احمد بن حنبلؒ امت کی مقبول ترین ہستیوں میں سے ہیں۔ رجال و سیر کی وہ تمام کتب جو رواۃ حدیث، محدثین کرام اور فقہائے امت سے بحث کرتی ہیں ان سب میں

امام صاحبؒ کا ذکر خیر موجود ہے۔ امام احمد بن حنبل ہر لحاظ سے ایک بہت اونچی شخصیت کے مالک تھے۔ اتباع سنت، طہارت، تقوی، عزم راسخ، زہد و ورع، تبحر علم، وسعت نظر اور کتاب و سنت کی تفسیر و تعبیر میں فی الواقع یگانہ عہد تھے۔ اس کے ساتھ ساتھ اللہ تعالیٰ نے انہیں حق گوئی اور بے باکی کی نعمت بھی عطا کر رکھی تھی اس لیے وہ غلط قیادت کی ستم رانیوں کا تختۂ مشق بنے رہے۔ انہوں نے ظلم و ستم کے ہر وار کو بڑی خندہ پیشانی کے ساتھ برداشت کیا مگر اُن کے پائے استقلال میں قطعاً کوئی لغزش نہ آئی۔ امام صاحب نے اعلائے کلمۃ الحق کا فرض جس عزم اور تدبر سے سرانجام دیا ہے وہ تاریخ اسلامی کا ایک نہایت ہی تابناک باب ہے۔ ایسی عظیم شخصیت اس بات کی مستحق ہے کہ اُس کی حیات کا بار بار مطالعہ کر کے روشنی حاصل کی جائے۔ اسے حسن اتفاق کہیے کہ امام صاحب کی شخصیت جتنی بڑی ہے، اتنے ہی بڑے عالم نے اُن کی سوانح حیات مرتب کی ہے۔ استاد ابو زہرہ دنیائے اسلام میں کسی تعارف کے محتاج نہیں۔ وسعت مطالعہ، ذوق تحقیق، دقیقہ رسی اور علم و فضل میں وہ ایک اونچا مقام رکھتے ہیں۔ ان کی اس کتاب "امام احمد بن حنبلؒ" کو ان کی دوسری کتب کی طرح تحقیق کا شاہکار کہا جا سکتا ہے۔ اس فاضلانہ تصنیف کا ترجمہ مشہور مصنف و مترجم جناب رئیس احمد جعفری نے کیا ہے۔ ترجمہ شگفتہ اور رواں ہے۔ مولانا محمد عطاء اللہ حنیف بھوجیانی جیسے ثقہ عالم دین نے تعلیقات و حواشی لکھ کر اس کتاب کی افادیت میں بیحد اضافہ کیا ہے۔ کتابت اور طباعت کا معیار عمدہ ہے۔

استقامت تالیف: مولانا قاضی محمد سلیمان صاحب سلمان منصور پوری مرحوم و مغفور، شائع کردہ: المکتبۃ السلفیہ۔ شیش محل روڈ، لاہور۔ پچیس روپے سینکڑہ۔

قاضی محمد سلیمانؒ منصور پوری "رحمۃ للعالمین" کے مصنف ایک صاحب دل عالم دین تھے انہوں نے ایک ایسے مسلمان کے خط کے جواب میں جس کا ایمان مسیحی پادریوں کے گمراہ کن پراپیگنڈے کی وجہ سے متزلزل ہو چکا تھا، یہ قابل قدر رسالہ تصنیف فرمایا۔ اللہ تعالیٰ کا شکر ہے کہ اس نے اُس شخص کو طمانیت قلب عطا کی اور اس کے ساتھ اور بہت سے لوگوں کو فتنۂ تثلیث

سے نجات حاصل ہوئی۔ اللہ تعالیٰ مصنف مرحوم اور اس کی اشاعت کرنے والوں کو جزائے خیر دے۔

نجات الاسلام | تالیف مولوی احمد الدین صاحب گکھڑوی۔ ناشر: سکول بک ڈپو، اردو بازار، گوجرانوالہ۔ قیمت آٹھ آنے۔

زیر نظر رسالہ پادری سلطان محمود صاحب کے اُن دو رسائل کا جواب ہے جن میں انہوں نے نجات کے اسلامی تصور پر مختلف اعتراضات کیے ہیں۔

مسئلہ سود | تالیف مولانا مفتی محمد شفیع صاحب۔ ناشر: ادارۃ المعارف کراچی، اشرف منزل لسبیلہ چوک کراچی ۵؎۔

اس فاضلانہ تصنیف میں پاک و ہند کے مشہور عالمِ دین حضرت مولانا مفتی محمد شفیع صاحب نے سود کی تعریف، تجارتی سود، جاہلیتِ عرب کا سود، اور قرآن و سنت میں اُس کا مفہوم، اور اُس کی حرمت اور اس پر وعید شدید اور اس کی دینی، دنیوی، اقتصادی، معاشی تباہ کاریوں پر بڑے فاضلانہ انداز میں بحث کی ہے۔ یُوں تو یہ ساری کتاب ہی فاضل مصنف کی وسعتِ علم اور اخلاص کی آئینہ دار ہے مگر اس کا وہ حصہ خاص طور پر قابلِ مطالعہ ہے جس میں انہوں نے نہایت مستند حوالوں سے یہ ثابت کیا ہے کہ نزولِ قرآن کے وقت عرب میں تجارتی سُود کا رواج تھا۔

صحیح مقامِ حدیث جلد اوّل و دوم | تالیف: مولانا فضل احمد غزنوی صاحب بی اے، منشی فاضل، مولوی فاضل۔ ملنے کا پتہ: ادارہ تبلیغ الاسلام فضل الیکٹرک پرنٹنگ پریس، گاڑی کھاتہ، حیدر آباد سندھ۔ دونوں جلدوں کی قیمت پانچ روپے۔

مولانا فضل احمد غزنوی صاحب ملک کی ایک جانی پہچانی شخصیت ہیں۔ اُن کے گراں قدر مضامین پاک و ہند کے مذہبی جرائد میں اکثر شائع ہوتے رہتے ہیں۔ زیرِ تبصرہ کتاب اُن کی دینی حمیت اور اخلاص کی پوری طرح ترجمانی کرتی ہے۔ اس کتاب کے آخری

حصہ میں مصنف موصوف نے حدیث کی تدوین و کتابت پر نہایت ٹھوس معلومات جمع کر دی ہیں۔ ان معلومات کی روشنی میں یہ امر بخوبی واضح ہو جاتا ہے کہ تدوین و جمع حدیث کا پورا انتظام صحابہ، تابعین، تبع تابعین اور ائمہ و محدثین کے عہد میں کس تسلسل کے ساتھ قائم رہا ہے اور کوئی دور بھی ایسا نظر نہیں آتا جس میں لاکھوں افراد اپنے لاکھوں شاگردوں تک احادیث رسول پہنچانے میں منہمک نہ رہے ہوں۔

تلبیس ابلیس (اردو ترجمہ) یہ کتاب چھٹی صدی ہجری کے نامور مصلح علامہ ابن جوزیؒ کی تالیف ہے۔ اس میں علامہ رحمہ اللہ نے مسلمانوں کے ہر طبقہ اور ہر جماعت کی کمزوریوں، بے اعتدالیوں اور غلط فہمیوں کی نشاندہی کی ہے مختلف گمراہ فرقوں کی تاریخ اور عقائد کو بیان کیا ہے۔ اور مسلم سوسائٹی میں ابلیس کی دراندازی کے جو راستے ہیں انہیں ایک ماہر اجتماعیات کی حیثیت سے بے نقاب کیا ہے۔ مثلاً باب ہفتم میں یہ بتایا ہے کہ والیانِ ملک و سلطنت پر ابلیس ذیل کے تلبیسی حربے استعمال کرتا ہے:

(۱) ان لوگوں (یعنی حکمرانوں) کے دل میں ڈال دیا کہ اللہ تعالیٰ تم کو محبوب رکھتا ہے۔ اگر یہ نہ ہوتا تو کیوں تم کو سلطان بناتا اور کیوں بندوں پر اپنا نائب کرتا (۲) ابلیس ان لوگوں سے کہتا ہے کہ سلطان اور والی ملک ہونے کے واسطے ہیبت درکار ہے۔ تو یہ اس کا یہ طریقہ نکالتے ہیں کہ حصولِ علم کو حقیر سمجھ کر تکبر کرتے ہیں۔ عالموں کی صحبت کو اپنی شان کے خلاف دیکھتے ہیں۔ اس کا نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ اپنی جہالت پر عمل کرتے ہیں تو دین برباد ہوتا ہے (۳) ابلیس ان کو جانی دشمنوں سے خوف دلاتا ہے اور کہتا ہے کہ ہر طرف بہت مضبوط پہرے رکھو۔ پھر بیچارے مظلوم ان تک نہیں پہنچ سکتے۔ (۴) یہ سلاطین و امراء ایسے لوگوں کو کارپرداز مقرر کرتے ہیں جو اُس کام کے لائق نہیں ہوتے۔ نہ اُن کے پاس علم ہوتا ہے اور نہ دیانت و تقویٰ (۵) شیطان ان سلاطین کو دکھلاتا ہے کہ امورِ سیاست میں داخل ہو کر تم اپنی رائے سے بہتر تدبیر و انتظام کروگے۔ لہٰذا یہ شریعت کے مقابلہ میں اپنی رائے پر عمل کرتے ہیں۔ (۶) ابلیس ان

لوگوں کو سمجھاتا ہے کہ اموالِ سلطنت میں جس طرح چاہو خرچ کرو کیونکہ یہ تمہارے حکم میں داخل ہے۔ (۷) ابلیس نے امراء و سلاطین کو ترغیب دی کہ معاصی تمہارے واسطے چنداں مضر نہیں جبکہ تمہاری قوت سے ملک میں امن و امان ہے۔ (۸) ابلیس ان کو دھوکہ دیتا ہے کہ تم نے خوب انتظام کر رکھا ہے۔ حالانکہ ذرا غور سے دیکھا جائے تو ملک کے اندر بکثرت خلل موجود ہے۔ (۹) ابلیس نے اُن کو فریب دیا ہے کہ وہ معاصی پر اصرار کے ساتھ ساتھ صلحاء کی ملاقات کا بھی شوق رکھیں اور اُن سے اپنے حق میں صرف دعائیں کراتے رہیں۔ شیطان اُن کو سمجھاتا ہے کہ اس سے گناہوں کا پلڑا ہلکا ہو جائے گا۔ (۱۰) بعض ملازمینِ سلطنت اپنے بالادست حکمرانوں کی خاطر کام کرتے ہیں۔ حکمران ان کو ظلم کا حکم دیتے ہیں تو یہ منحوس ظلم کرنے لگتے ہیں۔ ابلیس ان کو بہکاتا ہے کہ اس ظلم کا گناہ حکمرانوں پر ہے۔ اُن پر نہیں ہے۔

اس کتاب میں علامہ ابن جوزی نے سوسائٹی کے ہر فرد اور گروہ کے لیے آئینہ مہیا کر دیا ہے۔ اس میں ہر شخص اپنا چہرہ دیکھ سکتا ہے۔ کتابت و طباعت عمدہ ہے قیمت دس روپے۔

ملنے کا پتہ: کارخانہ تجارت کتب، آرام باغ کراچی (خ - ح)

ترجمان القرآن کے سابقہ پرچے مطلوب ہیں

قارئینِ ترجمان القرآن میں سے اگر کسی صاحب کے پاس حسب ذیل پرچے برائے فروخت موجود ہوں تو براہِ کرم ذیل کے پتہ پر اطلاع دیں۔ تفصیل یہ ہے:-

(۱) جلد ۳۲ عدد ۵۔ اکتوبر ۴۹ء — (۲) جلد ۴۰ عدد ۱-۲-۳۔ ماہ اپریل تا جون ۵۳ء

(۳) جلد ۴۲ عدد ۳۔ جون ۵۴ء — (۴) جلد ۵۰ عدد ۳۔ ماہ جون ۵۸ء

(۵) جلد ۴۳ عدد ۱-۲ — ماہ جولائی-اگست

پتہ: یونس میٹل ورکس۔ گجرات۔ پاکستان